سوال

عرفی شادی کرنے کے بعد بیوی چھوڑکرفرار ہونا

جواب

لحمدللہ.

اب تک ہم اس طرح کے افسوس ناک واقعات سن رہے ہیں توکب تک ہماری بیٹیاں اس سے غافل رہنگی کہ اس طرح کہ مجرم قسم کے لوگ کیا چاہتے ہیں ؟

رآتی ہے کہ میں تواس پر مکمل بھروسہ رکھتی ہوں، میرادل اس پر مطمئن ہے، یہ دوسرے نوجوانوں کی طرح نہیں، پھرجب وہ نوجوان جوچاہتا تھا اس پر عمل کرکے اسے چھوڑکرواپس بھاگ جاتا ہے.

یے دسیوں واقعات وحادثات بلکہ سینکڑوں اورہزاروں واقعات ہیں جن میں اس طرح کی افسوسناک اشیاء باربارہوتی ہیں اوراب تک ایسا ہی ہوتا چلا آرہا ہے.

شریعت اسلامیہ کا یہ حکم حکمت والا تھا جب اس نے عورت کو بے پردگی سے منع کرتے ہوئے اپنی زینت وزیبائش غیرمحرم مردوں کے سامنے ظاہر کرنے سے منع کیا.

پھر شریعت اسلامیہ کی اس حکم میں بھی بہت بڑی حکمت پائی جاتی تھی کہ اس نے مردوعورت کواختلاط سے منع کیا جس میں شروبرائی کے علاوہ کچھ نہیں.

ر شریعت اسلامیہ کا یہ حکم بھی بہت بڑی حکمت رکھتا ہے جب اس نے عورت کوکسی اجنبی مردسے بغیرکسی ضرورت وسبب کے لہک لہک کرکلام کرنے سے منع فرمایا ہے.

یعت اسلامیہ اس میں حکیم تھی جب اس نے غلط قسم کے افراداوردل میں مرض رکھنے والوں کے سامنے راہ بند کردیا اور عورت کوپردے میں چھپ کررہنے اورمردوں کے جمع ہونے والی جگہوں سے حتی الامکان دوررہنے کا حکم دیا اوراجنی مرد کے لیے اجنبی عورت کوچھونا حرام قراردیا اوراسی طرح اس سے

ب حکم عورت کی عفت وعصمت کی حفاظت کے لیے ہیں، اوراسی طرح معاشرہ میں خاندانوں کی فحش اوررذیل کاموں سے حفاظت کے لیے یہ احکام دیے تاکہ معاشرے عفت وعصمت اورشرم وحیاء عام ہو.

سب احکام کی مخالفت کی تووہ ان بھیڑیوں کا شکار ہوگئیں جونہ تواللہ کی حرمت کا خیال کرتے ہیں اور نہ ہی انہیں ایسے غلط کام کرنے سے دین روکتا ہے اور نہ اخلاق، پھر آخر میں عورت ہی نادم ہوتی ہے... لیکن اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت، وقت گزرجانے کے بعد پچھتانے کا کوئی فائدہ ن

، میں بھی عظیم حکمت تھی جب اس نے عورت کوخوداپنی شادی کرنے سے روکا، بلکہ اس کی شادی کے لیے ولی کی شرط رکھی کہ ولی کے بغیروہ شادی نہیں کرسکتی کیونکہ اس کا ولی اس کے لیے مناسب خاونداختیار کرنے میں زیادہ قادر ہے، تاکہ عورت کودھوکہ نہ ہو، اور مجرم قسم کے لوگ عورت سے نہ کھیل

ولی کے بغیرعورت کی شادی پر نبی کریم صلی اللہ علیہ نے حکم لگایا کہ یہ شادی باطل ہے، اسی کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ورت نے بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیرنکاح کیا تواس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے "

ر(1102) سنن ابوداود حدیث نمبر(2083) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر(1840) میں اسے صحیح قراردیا ہے.

رجب اس شادی میں ایک دوسرے کو یہ نصیحت کی گئی ہوکہ اس شادی کوخفیہ رکھنا ہے کسی کوبتانا نہیں اورنہ ہی اس کا اعلان ہوا ہو، تو یہ وہ زنا ہے جس میں کوئی شخص بھی شک وشبہ نہیں رکھتا.

رق پر لکھنا ہی کافی نہیں، کیونکہ اس ورق کی کوئی قدروقیمت نہیں، اورنہ ہی یہ کسی حرام چیزکوحلال کرسکتا ہے.

ل "عرفی نکاح" کا نام دیتے ہیں اوریہ ولی کے علم اورگواہوں کے بغیرہوتا ہے، نہ ہی اس کا اعلان ہوتو یہ باطل ہے، اوریہ زنا ہے نکاح نہیں.

خ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ی اورخفیہ نکاح جسے چھپانے کی وصیت کی جاتی ہے اوراس پر کوئی گواہ بھی نہیں ہوتا، یہ عام علماء کے ہاں باطل ہے، اورزنا کی جنس سے تعلق رکھتا ہے.

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوران عورتوں کے علاوہ اورعورتیں تمہارے لیے حلال کی گئیں ہیں کہ اپنے مال کے مہرسے تم ان سے نکاح کرنا چاہو برے کام سے بچنے کے لیے نہ کہ شہوت رانی کے لیے النساء (24).

ی(158/33).

ران کا یہ بھی کہنا ہے :

ولی اورگواہوں کے بغیرنکاح کرے اوروہ شادی کوخفیہ رکھیں، توعلماء کرام کے اتفاق کے مطابق یہ نکاح باطل ہے، بلکہ علماء کے ہاں تو "ولی کے بغیرنکاح نہیں ہے " اور "جس عورت نے بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیرنکاح کیا تواس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے

ریہ دونوں ہی روایت کے الفاظ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں.

ورکسی ایک سلف رحمہ اللہ کا قول ہے کہ :

"دوگواہوں کے بغیرنکاح نہیں ہوتا "

حنیفہ اورشافعی اوراحمد رحمہم اللہ کا یہی مسلک ہے، اورامام مالک رحمہ اللہ نکاح کے اعلان کوواجب قرار دیتے ہیں، اورسری اورخفیہ نکاح زانی عورتوں کے نکاح کی طرح ہے " انتہی

ی(103-102/32).

ہ اس بنا پر؛ جوکچھ آپ دونوں کے درمیان ہوا وہ شرعی نکاح نہ تھا، اورنہ ہی آپ اس شخص کی بیوی ہیں.

بر (45513) اور (45663) کے جواب میں گزرچکا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

بر (7989) کے جواب میں ولی کے بغیر نکاح باطل ہونے کے دلائل بیان ہوئے ہیں آپ اس کا مطالعہ کریں.

ئگے کہ : آپ اللہ تعالی کے ہاں توبہ کریں اور جو کچھ ہوچکا اس پر نادم ہوں، اور آئند آیسا نہ کرنے کا پختہ عزم کریں، اور عمل کی اصلاح اور اللہ کی شریعت پر استقامت کا عزم کریں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے معاصی وگناہ سے توبہ کرنے اور اپنے اعمال کی اصلاح کرنے والے شخص کی توبہ قبول کرنے اور بخشش ک

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

جو کوئی بھی اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرلے تو یقینا اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کرتا ہے، یقینا اللہ تعالی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے المآئدة (39).

ر ایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

اور یقینا میں بہت بخشنے والا ہو اس شخص کو جو توبہ کرتا ہے اور ایمان لاتا اور عمل صالحہ کرتا اور پھر راہ راست اختیار کرتا ہے طہ (82).

عالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو توبہ کی توفیق نصیب فرمائے اور آپ کی توبہ قبول کرے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

111797